LUMS | Gurmani Centre for Languages and Literature

1947، ہجرت اور فن کار

برِصغیر کے اُن فن کاروں کی کہانیاں جنھیں تقسیم کی لہر سرحد پار لے گئی

آسماں در آسماں

شاہد صدّیقی کی نئی کتاب پر خصوصی گفتگو

شرکائے گفتگو

ناصر عباس نیّر

علی عثمان قاسمی

آمنہ مفتی

جمعرات، 10 اپریل 2025

شام 6 سے 8 بجے تک

آڈیٹوریم A-9، گراؤنڈ فلور، اکیڈیمک بلاک، لمز

شرکت کے لیے سکین کیجیے

www.gcll.lums.edu.pk | gurmanicentre | @gurmani.centre | @GurmaniCentre | gcll.lums

گرمانی مرکزِ زبان و ادب، لمز کی جانب سے شاہد صدیقی کی کتاب آسماں در آسماں سے متعلق ایک خصوصی نشست بعنوان **1947، ہجرت اور فنکار** کا انعقاد کیا جارہا ہے۔

۱۹۴۷ء کی تقسیم نہ صرف برصغیر کی جغرافیائی اور سیاسی تاریخ کا ایک فیصلہ کن لمحہ تھی بلکہ اس نے فنونِ لطیفہ اور تخلیقی ثقافت پر بھی گہرے اثرات مرتب کیے۔ ہجرت کا یہ تجربہ صرف عام افراد تک محدود نہ رہا، بلکہ شاعروں، نغمہ نگاروں، صداکاروں، کہانی کاروں، ہدایت کاروں اور دیگر تخلیق کاروں کی زندگیوں میں بھی ایک تہذیبی اور فکری زلزلے کا باعث بنا۔ وہ فن کار جو موجودہ پاکستان کے شہروں، قصبوں اور بستیوں میں پیدا ہوئے، اپنی شناخت اور مقام ہندوستان میں حاصل کرنے پر مجبور ہوئے۔ تقسیم کی لکیر کے دونوں طرف فن اور ثقافت کے متلاشی افراد ایک مسلسل کش مکش میں مبتلا رہے۔ ہجرت کے نتیجے میں فن کاروں کی تخلیقی وابستگیاں، تہذیبی پس منظر اور شناخت کے سوالات ایک نئی جہت میں داخل ہوئے، جن کا عکس ان کے فن میں جابجا دکھائی دیتا ہے۔ یہ سوال آج بھی تحقیق و مکالمے کا متقاضی ہے کہ کس طرح ہجرت نے برصغیر کے تخلیقی بیانیے کی تشکیلِ نو کی، اور فن کاروں نے اس کرب، جدائی اور جستجو کو اپنے فن میں کس طور سمویا، مزید یہ کہ تقسیم کے بعد کی ادبی اور فنی روایت کو تاریخی اور ثقافتی تناظر میں کیسے سمجھا جائے۔ اس نشست میں ان بنیادی سوالات پر شاہد صدیقی کی کتاب آسماں در آسماں کی روسے روشنی ڈالی جائے گی تاکہ تقسیم کے اثرات کو محض سیاسی زاویے سے نہیں بلکہ ثقافتی اور فکری سطح پر بھی پرکھا جاسکے۔

مصنف کا تعارف: شاہد صدیقی پاکستان کے معروف ماہرِ تعلیم، ماہرِ لسانیات، محقق، مصنف اور کالم نگار ہیں۔ آج کل وہ لاہور اسکول آف اکنامکس میں فیکلٹی آف سوشل سائنسز کے ڈین ہیں۔ انھوں نے یونیورسٹی آف مانچسٹر، برطانیہ سے ایم ایڈ (TESOL) اور یونیورسٹی آف ٹورنٹو سے انگریزی لسانیات میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ وہ آغا خان یونیورسٹی، لمز، جی آئی کے انسٹی ٹیوٹ اور نمل میں تدریسی وانتظامی عہدوں پر فائز رہے اور ۲۰۱۴ء سے ۲۰۱۸ء تک علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے وائس چانسلر رہے۔ وہ مختلف قومی اخبارات میں کالم نگاری کے ساتھ ساتھ اردو اور انگریزی میں کئی علمی و ادبی کتابوں کے مصنف بھی ہیں۔

دن اور تاریخ: جمعرات، ۱۰ اپریل ۲۰۲۵ء

وقت: شام ۶ بجے تا ۸ بجے

مقام: آڈیٹوریم A-9، گراؤنڈ فلور، اکیڈمک بلاک، لمز

رجسٹریشن لنک: https://forms.gle/ToQ57Tav9MXYgoPK9

مقررین:

- **ناصر عباس نیر:** اردو کے ممتاز نقاد اور افسانہ نگار ہیں۔ وہ اردو میں مابعد نو آبادیاتی مطالعات کے بنیاد گزار ہیں۔ ان کی تنقیدی کتب میں اردو ادب کی تشکیل جدید (دو مرتبہ ایوارڈ یافتہ)، اس کو اک شخص سمجھنا تو مناسب ہی نہیں (ایوارڈ یافتہ)، نظم کیسے پڑھیں، جدیدیت اور نو آبادیات، نئے نقاد کے نام خطوط اور دیگر کتب شامل ہیں۔ وہ پانچ افسانوی مجموعوں کے خالق ہیں جو یکجا صورت میں بھی شائع ہو چکے ہیں۔ وہ اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی لاہور میں اردو کے پروفیسر اور اردو سائنس بورڈ کے ڈائریکٹر جنرل کے عہدے پر فائز رہے ہیں۔ آج کل گرمانی مرکز زبان و ادب، لمز، سے صدر شعبۂ اشاعت کے طور پر وابستہ ہیں۔ اردو کا معتبر تحقیقی مجلہ بنیاد ان کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔
- **علی عثمان قاسمی:** لمز میں تاریخ کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ہیں۔ انھوں نے ہیڈل برگ یونیورسٹی کے ساؤتھ ایشیا انسٹی ٹیوٹ سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی اور بعد ازاں Royal Holloway، یونیورسٹی آف لندن میں نیوٹن فیلو کے طور پر پوسٹ ڈاکٹریٹ تحقیق مکمل کی۔ وہ *Questioning the Authority of the Past: The Ahl al-Qur'an Movements in the Punjab* کے مصنف ہیں۔ اس کے علاوہ انھوں نے کئی اہم علمی مجموعے بھی مشترکہ طور پر مرتب کیے ہیں، جن میں *Revisioning Iqbal as a Poet and Muslim Political Thinker* کے علاوہ *Shi'a in Modern South Asia: Religion, History, and Politics*، اور *Muslims against the Muslim League: Critiques of the Ideas of Pakistan* شامل ہیں۔
- **آمنہ مفتی:** ایک معروف پاکستانی مصنفہ، اسکرین رائٹر اور فلم پروفیشنل ہیں ۲۰۲۱ میں انھوں نے ایم فل (فلم اور ٹی وی پروفیشنل ٹریک) مکمل کیا۔ ان کی تصانیف میں جرأت رندانہ، آخری زمانہ اور پانی مر رہا ہے شامل ہیں۔ آمنہ مفتی نے مختلف ٹی وی ڈراموں اور فلموں کے لیے اسکرین پلے لکھے اور کئی ایوارڈز جیتے ہیں جن میں PEN ایوارڈ (۲۰۰۶ء) اور LUX بہترین اسکرین رائٹر ایوارڈ (۲۰۱۴ء) شامل ہیں۔ وہ بی بی سی ویب سائٹ پر ۲۰۱۶ء سے کالم بھی لکھ رہی ہیں۔

ہم آپ کی شرکت کے منتظر ہیں!

نیک تمناؤں کے ساتھ،

ٹیم، گرمانی مرکز زبان و ادب، لمز